

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان



۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزماں اور کئی



لبیک یا حسینؑ

نذر عباس
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

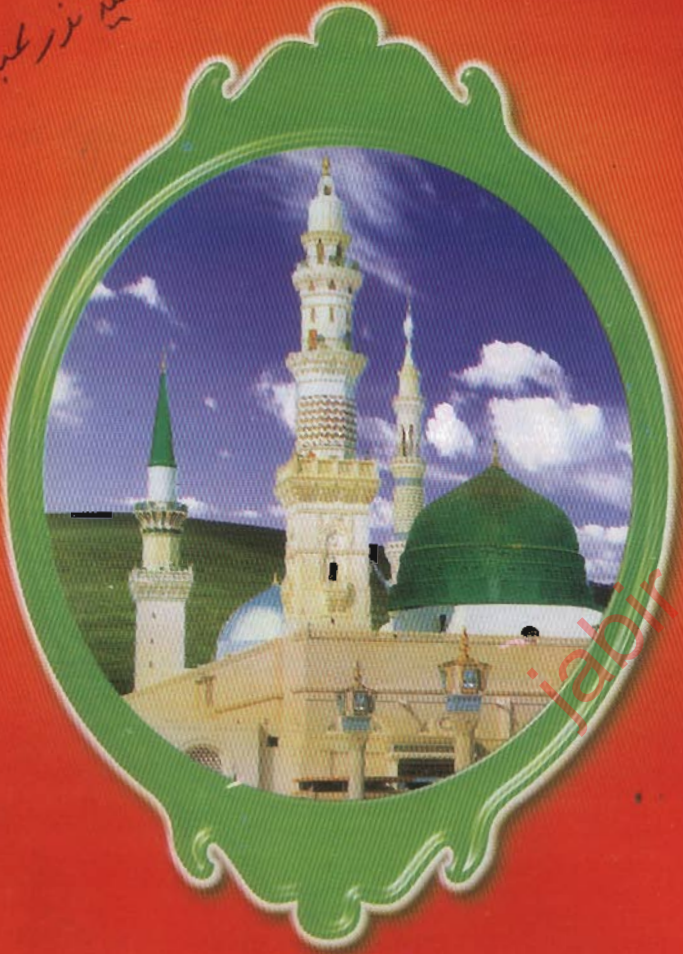
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.

www.sabelesakina.page.tl

sabelesakina@gmail.com

امامیہ دینی نیتیات

درجہ اول



تنظیم المکاتب

فہرست دینی کتب تنظیم المکاتب

امامیہ دینیات درجہ اطفال (اردو)	امامیہ دینیات درجہ اطفال (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ اول (اردو)	امامیہ دینیات درجہ اول (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ دوم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ دوم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ سوم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ سوم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ چہارم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ چہارم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ پنجم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ پنجم (سندھی)
امامیہ نماز	امامیہ نماز (سندھی)

آسان قاعدہ - تجوید قاعدہ - عربی قاعدہ
امامیہ تعلیمات حصہ اول
قواعد تجوید
امامیہ تعلیمات حصہ دوم
رہنمائے تعلیم

چاند کا ثبوت

دیوان حضرت ابوطالبؑ

آداب زندگی

رہنمائے حج

گانے اور موسیقی کی ممانعت قرآن اور تعلیمات اہلیت کی روشنی میں

أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى بَابِهَا

سلسلہ نصاب تعلیم برائے امامیہ مدارس

امامیہ دینیات

درجہ اول کے لئے

(دسواں ایڈیشن)

شائع کردہ

تنظیم المکاتیب پاکستان

۵۔ ایف رضویہ سوسائٹی کراچی نمبر ۱۸
قیمت - ۱۰ روپے

جملہ حقوق طبع و نشر محفوظ ہیں۔ ادارہ

Scanned for our children
living abroad -
Tahle Dner
syed Nazam Abbas Rizvi
3-8-2010

محمد علی بک انجمنی (اسلامی ثقافتی مرکز)
امام ہارگاہ امام الصادق G-9/2 اسلام آباد - 0321-5291921
امام ہارگاہ امام حسین علیہ السلام لاہور - 0321-5291922
امام ہارگاہ امام رضا علیہ السلام کراچی - 0543-551611, 0543-422045

مُعَلِّ

کے لئے ہدایت

- ۱۔ سبق پڑھانے کے بعد بچوں سے ایسے سوالات کئے جائیں جن کے ذریعے بچے سبق کے مفہوم کو ادا کر سکیں۔
- ۲۔ سبق کے سوالات زبانی یاد کر لئے جائیں۔
- ۳۔ مندرجہ سوالات کے علاوہ مدرس خود بھی سوالات کریں۔
- ۴۔ حسب ضرورت عملی تعلیم دی جائے۔

پہلا سبق

خدا

یعنی اس کائنات کا پیدا کرنے والا، بندوں کو رزق دینے والا، زندگی اور موت کا مالک، جس کے قبضہ قدرت میں دنیا بھی ہے اور آخرت بھی، چاند سورج کو اسی نے پیدا کیا، ستاروں میں چمک اور پھولوں میں مہک اُسی نے عطا کی۔ اور تمام موجودات کو اُسی نے پیدا کیا۔

اپنے پیارے بچوں کے ذہن میں اس بات کو واضح کرنے کے لئے ہم ایک مکالمہ درج کرتے ہیں:-

- ۱۔ اگر کوئی یہ پوچھے کہ یہ مکان کس نے بنایا؟ تو جواب یہ ہوگا کہ مزدور بنائے۔
- ۲۔ اگر کوئی یہ پوچھے کہ یہ کتاب کس نے لکھی؟ تو جواب یہ ہوگا، ایک بڑھے لکھے آدمی نے۔
- ۳۔ اگر کوئی یہ پوچھے کہ یہ قلم کس نے بنایا؟ تو جواب یہ ہوگا کہ ایک کاخانے والے نے۔
- ۴۔ کیا کوئی چیز بنانے والے کے بغیر بن سکتی ہے؟ تو جواب یہ ہوگا کہ نہیں بلکہ ہر چیز کے لئے ایک بنانے والے کا ہونا ضروری ہے، تو پھر اس دنیا کا پیدا کرنے والا کون ہے؟ — خدا
- ۵۔ اور اللہ کون ہے؟ — اللہ اور خدا، دونوں ایک ہی ذات کے دو نام ہیں۔

تیسرا سبق صفاتِ ثبوتیہ

یعنی وہ صفات جو خدا کی ذات کے لئے ثابت ہیں، ان کی مشہور تعداد آٹھ ہے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان کے علاوہ خدا کے لئے کوئی اور صفت ثابت نہیں ہے بلکہ یہ وہ صفات ہیں جنہیں خدا کی اہم ترین صفات کہا جاسکتا ہے۔ ان صفات کو اچھی طرح سے ذہن نشین کرنے کے لئے درج ذیل مکالمہ پر غور کیجیے:-

- سوال: خدا میں پائی جانے والی اچھائیاں کون کون سی ہیں؟
جواب: اس کی اچھائیوں کو کوئی گن نہیں سکتا۔
- سوال: صفاتِ ثبوتیہ کسے کہتے ہیں؟
جواب: جو اچھائیاں خدا میں پائی جاتی ہیں ان کو صفاتِ ثبوتیہ کہتے ہیں۔ خدا میں پائی جانے والی اچھائیوں میں سے آٹھ یہ ہیں:-
- ۱۔ قدیم — یعنی ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
 - ۲۔ قادر — یعنی ہر کام کر سکتا ہے
 - ۳۔ عالم — یعنی ہر بات جانتا ہے۔
 - ۴۔ حی — یعنی ایسا زندہ ہے جو کبھی نہیں مر سکتا۔
 - ۵۔ مدرک — یعنی بغیر آنکھ کان کے دیکھتا اور سنتا ہے
 - ۶۔ مُرید — یعنی جو چاہے کرے جو چاہے نہ کرے۔
 - ۷۔ متمک — یعنی بغیر زبان کے بولتا ہے۔
 - ۸۔ صادق — یعنی سچا ہے۔

دوسرا سبق توحید

یعنی: خداوندِ عالم کو ایک ماننا

یہ اصولِ دین کا سب سے پہلا رکن ہے، تمام پیغمبروں نے لوگوں کو سب سے پہلے اسی بات کی تاکید کی کہ وہ خدا کو ایک مانیں۔

آئیے مندرجہ ذیل باتوں کو اچھی طرح سمجھیں۔

سوال: کیا ساری دنیا کا پیدا کرنے والا ایک ہے؟
جواب: بے شک ایک ہے۔

سوال: خدا دو کیوں نہیں ہو سکتے؟

جواب: دو کام کرنے والوں میں سے ایک، دوسرے کا محتاج ہوتا ہے۔ اور جو محتاج ہو وہ بندہ ہوتا ہے، خدا نہیں ہوتا۔

سوال: اگر خدا دو ہوتے تو کیا ہوتا؟

جواب: دونوں میں جھگڑا ہوتا اور ساری دنیا تباہ ہو جاتی۔

سوال: کیا خدا میں کوئی بُرائی ہو سکتی ہے؟

جواب: ہرگز نہیں، کیونکہ بُرائی کرنے والا، اچھائی نہیں سکھا سکتا۔

پانچواں سبق عدل

یہ ہمارے اصولِ دین کا دوسرا رکن ہے۔ عدل کے معنی یہ ہیں کہ خداوند عالم ہر ایک کے ساتھ انصاف کرتا ہے وہ کسی کے ساتھ ظلم نہیں کرتا اور آخرت میں بھی کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ مندرجہ ذیل مکالمہ اسی مطلب کی وضاحت کے لئے درج کیا جاتا ہے۔

- ۱۔ زید کیوں بدنام ہے؟ ————— کیونکہ وہ ظالم ہے۔
- ۲۔ ظالم کسے کہتے ہیں؟ ————— جس میں کوئی عیب پایا جاتا ہے اسے ظالم کہتے ہیں۔
- ۳۔ ظالم سے لوگ محبت کرتے ہیں یا نفرت؟ ————— ظالم سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔
- ۴۔ کیا ظالم انصاف کر سکتا ہے؟ ————— جواب: نہیں۔

- ۵۔ کیا خدا ظالم ہے؟ ————— ہرگز نہیں کیونکہ ظلم عیب ہے اور خدا میں کوئی عیب نہیں پایا جاتا۔
- ۶۔ خدا ظالم کیوں نہیں ہو سکتا۔ ————— خدا کو قیامت کے دن انصاف کرنا ہے اور ظالم انصاف نہیں کر سکتا۔
- ۷۔ خدا کیسا ہے؟ ————— خدا عادل ہے خود انصاف کرتا ہے اور سب کو انصاف کا حکم دیتا ہے۔

چوتھا سبق صفاتِ سلبیہ

یعنی وہ باتیں جو خدا میں نہیں پائی جاتیں، ان کو ہم لگے صفاتِ سلبیہ کہتے ہیں، ان کی بھی مشہور تعداد آٹھ (۸) ہے۔

- ۱۔ مرکب نہیں یعنی کسی سے مل کر نہیں بنا ہے۔
- ۲۔ وہ جسم نہیں رکھتا ہے۔
- ۳۔ وہ مکان نہیں رکھتا ہے۔
- ۴۔ وہ حلول نہیں کرتا یعنی کسی چیز میں نہ سما سکتا۔
- ۵۔ وہ مرنی نہیں، یعنی دکھائی نہیں دیتا ہے۔
- ۶۔ وہ محل حوادث نہیں یعنی اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔
- ۷۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- ۸۔ اس کے صفات زائد نہیں یعنی اس کی ذات و صفت ایک ہے۔

ان کے علاوہ ہر وہ بات جو اس کی شان اور مرتبے کے خلاف ہو ان سے وہ پاک ہے لہذا اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ خدا کن برائیوں سے پاک ہے؟ تو آپ یہ کہیں کہ ہمیں کوئی برائی نہیں وہ ہر برائی سے پاک ہے۔

ساتواں سبق پانچ بڑے رسول

یعنی حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ، حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ یہ وہ حضرات ہیں، جن کا مرتبہ دوسرے تمام انبیاء کرام سے بلند ہے اور ہمارے نبی کا مرتبہ سب سے زیادہ بلند ہے۔ آئیے مندرجہ ذیل مکالمہ پر غور کریں۔

- کیا سارے نبی ایک جیسے ہیں؟ — نہیں ان میں بھی چھوٹے بڑے ہیں
ان کو کیا کیا کہا جاتا ہے؟ — نبی، رسول، اولوالعزم
نبی کون ہوتا ہے؟ — جو اللہ کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔
اور بے گناہ زندگی گزارتا ہے۔
رسول کون ہوتا ہے؟ — وہ نبی جو بندوں کو اللہ کی طرف بلاتا ہے
اور جن پر صحیفے نازل ہوئے ہیں۔
اولوالعزم کون ہیں؟ — وہ رسول جو اللہ کی طرف سے کتاب
اور شریعت لے کر آئے ہیں۔
اولوالعزم کون کون ہیں؟ — حضرت نوحؑ، حضرت ابراہیمؑ،
حضرت موسیٰؑ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
رسول کتنے ہیں؟ — تین سو تیرہ (۳۱۳)
نبی کتنے ہیں؟ — ایک لاکھ چوبیس ہزار
سب سے بڑے پیغمبر کون ہیں؟ — ہمارے رسول خدا حضرت محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

چھٹا سبق نبوت

ہمارے اصول دین کا تیسرا رکن نبوت ہے۔ خداوند عالم نے بندوں تک اپنے احکام پہنچانے کے لئے جن مقدس اور معصوم حضرات کو منتخب کیا ان کو نبی اور پیغمبر کہا جاتا ہے اور خدا نے انہیں جو عہدہ دیا، اُسے نبوت کہا جاتا ہے۔ مزید وضاحت کے لئے مندرجہ ذیل مکالمہ پر غور کیجیے۔

- ۱۔ سوال : ہم کہاں سے آئے ہیں؟
جواب : خدا کے یہاں سے۔
۲۔ سوال : ہمیں کہاں جانا ہے؟
جواب : خدا کی بارگاہ میں
۳۔ سوال : ہمیں کس طرح جینا ہے؟
جواب : جس طرح خدا چاہتا ہے۔
۴۔ سوال : خدا کا حکم کس طرح معلوم ہوگا؟
جواب : نبی کے ذریعے
۵۔ سوال : نبی کون ہے؟
جواب : وہ اللہ کا خاص بندہ جو دنیا کو راستہ بتاتا ہے اور بندوں کو خدا تک پہنچاتا ہے۔
۶۔ سوال : نبی کیسا ہوتا ہے؟
جواب : ہم جاہل پیدا ہوتے ہیں وہ عالم پیدا ہوتا ہے ہم سے غلطی ہوتی ہے اس سے غلطی نہیں ہوتی ہم میں کمزوریاں ہیں اس میں کمزوریاں نہیں ہوتیں (وہ ہماری طرح راستہ بتانے والے کا محتاج نہ ہوگا)

نواں سبق

بارہ امام

- ۱- حضرت علی علیہ السلام
- ۲- حضرت حسن علیہ السلام
- ۳- حضرت حسین علیہ السلام
- ۴- حضرت علی بن الحسین (زین العابدین) علیہ السلام
- ۵- حضرت محمد بن علی (محمد باقر) علیہ السلام
- ۶- حضرت جعفر بن محمد (جعفر صادق) علیہ السلام
- ۷- حضرت موسیٰ بن جعفر (موسیٰ کاظم) علیہ السلام
- ۸- حضرت علی بن موسیٰ (علی رضا) علیہ السلام
- ۹- حضرت محمد بن علی (محمد تقی) علیہ السلام
- ۱۰- حضرت علی بن محمد (علی نقی) علیہ السلام
- ۱۱- حضرت حسن بن علی (حسن عسکری) علیہ السلام
- ۱۲- حضرت حجتہ ابن الحسن (مہدی صاحب الزمان) علیہ السلام



اٹھواں سبق امامت

ہم اے اصول دین کا چوتھا رکن امامت ہے۔ خدا کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جن پاک و پاکیزہ اور معصوم حضرات کو اپنا جانشین اور قوم کا رہنما مقرر کیا تھا انہیں ہم امام مانتے ہیں اور ان کا حکم ماننا واجب سمجھتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مکالمہ میں اسی کی وضاحت کی گئی ہے۔
آخری رسول کے بعد امامت کا :

رہنما کون ہے؟ — امام

امام کتنے ہیں؟ — بارہ

انہیں امام کس نے بنایا؟ — خدا نے

ہمیں کیسے معلوم ہوا؟ — رسول اکرم نے بتایا۔

رسول کے بعد انہیں کیسے پہچانا؟ — معجزہ کے ذریعے۔

معجزہ کیا ہے؟ — وہ کام ہے جسے امام اور نبی کر سکتے ہیں

اور دوسرا کوئی نہیں کر سکتا جیسے رسول

نے چاند کے ٹکڑے کئے اور حضرت علیؑ

نے سورج کو بٹایا۔

اگر کوئی شخص امام کو چھوڑ دے تو؟ — اس کی موت جاہلیت کی موت ہوگی

اور اس کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔

کیا امام کا ہونا ضروری ہے؟ — بے شک امام دین کا ذمہ دار ہوتا ہے

امام سے دنیا باقی ہے، امام ہی

کے ذریعے خدا کو پہچانا جاتا ہے

گیارہواں سبق

چودہ معصوم

چودہ معصوم کون کون ہیں؟ حضرت محمد مصطفیٰ، حضرت فاطمہ زہراءؑ اور بارہ امام۔

معصوم کسے کہتے ہیں؟ جس سے کسی طرح کوئی غلطی نہیں ہوتی اور وہ شروع سے آخر تک پاک پاکیزہ ہوتا ہے۔

یہ حضرات کیوں معصوم ہیں؟ انہیں اللہ نے ہدایت کے لئے بھیجا ہے۔ اگر یہ بھول گئے یا بھٹک گئے تو سارا دین برباد ہو جائے گا۔

چودہ معصومین کے رشتے کیا ہیں؟ حضرت رسول خدا، حضرت فاطمہ زہراءؑ کے والد ہیں اور جناب فاطمہ حضرت علیؑ کی زوجہ ہیں، حضرت علیؑ، حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے والد ہیں اور باقی اماموں میں سے ہر امام پہلے امام کا فرزند ہے۔



دسواں سبق پختن پاک

پختن کون ہیں؟ حضرت رسول خدا، حضرت علی المرتضیٰؑ حضرت فاطمہ زہراءؑ، حضرت حسن مجتبیٰؑ حضرت امام حسینؑ۔

انہیں پختن پاک کیوں کہا جاتا ہے؟ جب یہ پانچوں حضرات چادر میں جمع ہوئے تھے تو آیت تطہیر نازل ہوئی تھی۔

آیت تطہیر کیا ہے؟ قرآن مجید کی ایک آیت ہے جس میں اہلبیت کے پاک ہونے کا اعلان کیا گیا ہے؟

یہ چادر کس کی تھی؟ جناب فاطمہ کی ایک چادر تھی جس میں یہ سب حضرات جمع ہوئے تھے۔

یہ واقعہ کیسے معلوم ہوا؟ حدیث کساء کے ذریعے جسے برابر پڑھا جاتا ہے اور جس کی برکت سے دُعا میں قبول ہوتی ہیں۔

کیا پختن پاک کی برکت سے دعا قبول ہوتی ہے؟ بے شک ان کے وسیلہ سے انبیاء کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور انہیں پیغمبروں نے بھی واسطہ بنایا ہے۔

تیرہواں سبق اسلام

یعنی خدا کا بھیجا ہوا وہ دین جس کے احکام پر عمل کر کے انسان دنیا و آخرت کی فلاح حاصل کر سکتا ہے اور خدا و رسول کو اور اہلبیتؑ طاہرین کو خوش کر سکتا ہے۔

آئیے اس مکالمہ پر غور کریں

سوال : سچا دین کون سا ہے؟ — جواب : اسلام

سوال : کیا اسلام کے علاوہ بھی دین ہیں۔

جواب : ہاں ہیں، مگر سچا دین اسلام ہے۔

سوال : اسلام کیوں سچا ہے؟ — جواب : اسے خدا نے بھیجا ہے۔

سوال : اسے دنیا میں کون لایا؟

جواب : ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم لائے ہیں۔

سوال : ہمارے نبیؐ کے بعد کس طرح باقی رہا؟

جواب : نبیؐ کے بعد اس کو ہمارے بارہ اماموں نے باقی رکھا۔

سوال : کیا آج بھی کوئی امام ہے؟

جواب : ہاں بارہویں امام پردہ غیب میں ہیں۔

سوال : اللہ، رسولؐ اور امام کے ماننے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : مؤمن

بارہواں سبق قیامت

ہمارے اصول دین کا پانچواں رکن قیامت ہے، جس پر یقین رکھنا واجب ہے اور جس کا انکار کرنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ وضاحت کے لئے مندرجہ ذیل سوال و جواب کو اچھی طرح پڑھیے:-

۱۔ سوال : قیامت کیا چیز ہے؟

جواب : قیامت وہ دن ہے جب اچھے کام کرنے والوں کو انعام اور برے کام کرنے والوں کو سزا ملے گی۔

۲۔ سوال : یہ دن کب آئے گا؟ جواب : ساری دنیا کے مٹ جانے کے بعد

۳۔ سوال : جب دنیا مٹ جائیگی تو کیا ہوگا؟

جواب : خداوند عالم دوبارہ سبکے پیدا کریگا اور ان کا حساب کریگا۔

۴۔ سوال : حساب کیا چیز ہے؟

جواب : اچھائی اور بُرائی کو دیکھنا اور اُس پر عذاب و ثواب دینا۔

۵۔ سوال : عذاب و ثواب کیا ہے؟

جواب : قیامت کی سزا کو عذاب اور دُعا کے انعام کو

ثواب کہتے ہیں۔

پندرہواں سبق نماز

- نماز کیا ہے؟ _____ اللہ کی بندگی اور مسلمان کی پہچان۔
- نماز کا فائدہ کیا ہے؟ _____ نمازی کے گھر میں برکت ہوتی ہے اس سے خدا اور رسول خوش رہتے ہیں اور وہ جنت کا حقدار ہوتا ہے۔
- نماز پڑھنے والا کیسا ہوتا ہے؟ _____ اس سے اللہ اور رسول ناراض نہیں ہوتے۔
- ہر روز چند سجدے کیا کرتے ہیں؟ _____ نماز میں پڑھنا چاہیے ۱۵ سال کے بعد روکے پر اور ۹ سال کے بعد رُکے پر واجب ہو جاتی ہے۔
- روزانہ کتنی نمازیں واجب ہیں؟ _____ پانچ وقت کی، صبح، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔
- یہ کتنی کتنی پڑھی جائیں؟ _____ صبح کی دو رکعت، ظہر کی چار رکعت، عصر کی چار رکعت، مغرب کی تین رکعت، عشاء کی چار رکعت۔
- (کل سترہ رکعت واجب ہیں)

چودھواں سبق آسمانی کتابیں

یعنی خداوند عالم کی طرف سے اس کے پیغمبروں کو جو کتابیں دی گئیں، اُن کو ہم لوگ آسمانی کتابیں کہتے ہیں۔ یہ کتابیں مخصوص طریقے سے ان پیغمبروں کو دی گئیں اور انہوں نے قوم تک پہنچائیں، مندرجہ ذیل مکالمہ اسی وضاحت کے لئے ہے۔

- ۱۔ پیغمبروں کی لائی ہوئی کتابیں کون کون سی ہیں۔
۱۔ توریت ۲۔ انجیل ۳۔ زبور ۴۔ قرآن مجید
- ۲۔ توریت کون لایا _____ حضرت موسیٰؑ
- ۳۔ انجیل کون لایا _____ حضرت عیسیٰؑ
- ۴۔ زبور کون لایا _____ حضرت داؤدؑ
- ۵۔ قرآن کون لایا _____ حضرت محمد مصطفیٰؐ
- ۶۔ قرآن کے ماننے والے کو کیا کہتے ہیں؟ _____ مسلمان
- ۷۔ باقی کتابوں کے ماننے والوں کو _____ کیا کہتے ہیں؟ _____ اہل کتاب
- ۸۔ وہ کتابیں کیا ہو گئیں؟ _____ اُن کا زمانہ ختم ہو گیا اور انہیں اُن کے ماننے والوں نے بدل ڈالا۔
- ۹۔ قرآن کیوں باقی رہ گیا۔ _____ یہ آخری کتاب ہے، اسے قیامت تک رہنا ہے، اسے خدا نے باقی رکھا ہے اور اہل بیتِ رسولؐ نے بچا یا ہے۔

ستر و اسبق

ج

لوگ حاجی کیسے بن جاتے ہیں؟ — جج کرنے کی وجہ سے۔
 جج کیا ہے؟ — اللہ کے گھر کے پاس ایک خاص
 عبادت کا نام ہے؟
 اللہ کا گھر کہاں ہے؟ — مکہ میں۔
 یہ عبادت کب ہوتی ہے؟ — ذی الحجہ کی ۹/۱۰/۱۱/۱۲ تا بیخ کو
 لوگ جج کو کیوں جاتے ہیں؟ — اللہ کا حکم ہے، اس کے گھر کی زیارت
 ہے بے سجدہ ثواب ہے اور دنیا میں بھی
 عزت ہے۔

اللہ کے گھر کا نام کیا ہے؟ — کعبہ
 اس میں کون پیدا ہوا ہے؟ — ہمارے پہلے امام حضرت علی المرتضیٰؑ
 جج کس پر واجب ہے؟ — جس کے پاس مکہ تک جانے کا خرچ ہو
 اور جانے میں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔
 کیا جج ہر سال ہر شخص پر — نہیں زندگی میں ایک مرتبہ واجب
 واجب ہوتا ہے؟ — ہوتا ہے اس کے بعد مستحب ہے۔

سولہواں سبق

روزہ

روزہ کیا ہے؟ — صبح کی اذان سے مغرب تک اللہ کے حکم
 سے کھانا پینا وغیرہ چھوڑ دینا۔
 روزہ کب لایا جاتا ہے؟ — ماہ رمضان میں۔
 کیا ہر مسلمان کو روزہ رکھنا چاہیے؟ — ہاں لیکن اگر بیمار ہے یا سفر کی حالت میں ہے
 تو اس وقت نہ رکھے بعد میں قضا کرے۔
 روزہ کا فائدہ کیا ہے؟ — اللہ خوش ہوتا ہے ثواب ملتا ہے تندرستی
 بنتی ہے اور رحمت بڑھتی ہے۔
 روزہ نہ رکھنے والوں کا — مرنے کے بعد جہنم میں جائیں گے اور دنیا میں
 کیا انجام ہوتا ہے؟ — ہر ایک روزے کے بدلے ۶۰/۶۱ روزے
 رکھنا پڑیں گے۔
 کیا سب کے اتنے ہی روزے — نہیں اگر کوئی شخص بیمار یا مسافر ہونے کی وجہ
 رکھنا پڑیں گے؟ — سے روزہ نہیں رکھ سکا ہے تو اسے ایک روزے
 کے بدلے ایک ہی روزہ رکھنا پڑے گا۔
 عید کیا ہے؟ — ماہ رمضان ختم ہونے کے بعد پہلا دن،
 اس دن کیا کرنا چاہیے؟ — دو رکعت نماز پڑھ کر مؤمنین سے عید
 ملنا چاہیے۔

اٹھارواں سبق

زکوٰۃ

یہ روڈ کا عالم نے مالدار لوگوں پر یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ شہر کے غریب اور نادار لوگوں کے لئے اپنے مال میں سے کچھ حصہ نکالیں تاکہ ان غریب و نادار لوگوں کی کچھ ضرورتیں پوری ہو سکیں، زکوٰۃ اسی قسم کی ایک ذمہ داری ہے جسے خدا اور رسول نے عبادت قرار دیا ہے، جس کی مزید وضاحت کے لئے مندرجہ ذیل مکالمہ پر غور کیجئے۔

فصل کتنے کے بعد غریبوں کو غلہ کیوں دیا گیا؟ — یہ زکوٰۃ ہے۔

زکوٰۃ کیا چیز ہے؟ — جو، گیہوں وغیرہ میں سے غریبوں کو دیئے جانے والے حصہ کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔

کیا زکوٰۃ واجب ہے؟ — ہاں جس کے پاس کھیتی ہے اور اچھی پیداوار ہے اسے زکوٰۃ دینا پڑے گی۔

زکوٰۃ کا کیا فائدہ ہے؟ — غریبوں کا پیٹ بھرتا ہے اور ان میں بکنت ہوتی ہے یہ عید کے دن پیسہ کیوں نکالا جاتا ہے؟

یہ فطرہ ہے، اسے بھی زکوٰۃ کہتے ہیں یہ غریبوں کے لئے عید منانے کا سامان ہے۔ اس کا نکالنا بھی واجب ہے۔

زکوٰۃ کن چیزوں پر واجب ہے؟ — سونے، چاندی کے سکے، جو، گیہوں، کھجور، انگور، اونٹ، گائے، بکری۔

کتنے غلہ کی پیداوار پر زکوٰۃ واجب ہے؟ — ۸۴ کلو یا اس سے زیادہ پر

کیا نوٹ پر زکوٰۃ — نہیں۔ اس پر خمس واجب ہے۔

انیسواں سبق

خمس

فروع دین میں سے پانچواں اہم رکن جسے حضرات اہلبیت طاہرین نے اپنا خصوصی حق کہا ہے جس کو دین کی نشر و اشاعت اور غریب سادات کی خبر گیری کا ذریعہ قرار دیا ہے اور جس کی ادائیگی نہ کرنے والے کو مجرم اور غاصب کہا ہے مندرجہ ذیل مکالمہ میں اسی فریضہ کی وضاحت کی گئی ہے،

خمس کسے کہتے ہیں۔ مال کے پانچویں حصے کا نام خمس ہے۔

خمس کس پر واجب ہے؟ ہر مسلمان پر واجب ہے۔

خمس کن چیزوں پر واجب ہے؟ کاروبار میں بچت، معدن، گنچ، مال حلال جس میں مال حرام شامل ہو جائے جو اسرار جو دریا میں غوطہ لگا کر نکالے جائیں، جنگ میں حاصل شدہ مال غنیمت وغیرہ۔

خمس کسے دیا جاتا ہے؟ اس کے دو حصے کئے جاتے ہیں، ایک حصہ غریب سادات کا ہوتا ہے اور ایک حصہ امام علیہ السلام کا۔

امام کا حصہ کسے دیا جائے؟ نائب امام مجتہد کو۔

نائب امام کیا کرے گا؟ دین و مذہب کے تمام کام انجام دیگا، دینی مدرسے کھولے گا تبلیغ کریگا، اور مذہب کی حفاظت کریگا

اگر کوئی آدمی خمس سنے تو؟ اسے امام کے حق کا غاصب کہا جائے گا اور امام کا واقعی دوست اور فرمانبردار نہیں ہو سکتا۔

جب معلوم ہو جائے تو مجتہد سے دریافت کر کے نکال دے اور گزشتہ زمانے کی کوتاہی پر توبہ کیا کرے؟

کرے تاکہ خدا معاف کرے۔

اکیسواں سبق

امر بالمعروف

نیکی نہ جاننے والے کو نیکی بتانا۔ نیکی نہ کرنے والے کو نیکی کے لئے تیار کرنا اور اچھائی کے راستے سے الگ رہنے والے کو راستے پر لانا امر بالمعروف کہا جاتا ہے۔

امر بالمعروف ضروری ہے۔ اس لئے کہ جس طرح اندھے کو راستہ نہ بتانا۔ اندھیرے میں روشنی نہ دکھانا ایک جرم ہے۔ اسی طرح نیکیوں کا حکم نہ دینا اور دنیا کو اچھے راستے پر نہ لانا بھی ایک گناہ ہے۔

جو لوگ دوسروں کو سیدھے راستے پر نہیں لاتے، اور صرف اپنے ثواب کی فکر کرتے ہیں۔ وہ خود غرض کہے جاتے ہیں۔ اور خود غرضی بہت بُری صفت ہے۔

جبکہ جو لوگ دوسروں کو اچھے راستے پر دیکھنا چاہتے ہیں انہیں نہایت پسندیدہ سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ خدا و رسول نے اس فریضہ کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ قرآن مجید کی متعدد آیات اور ہفتونور اکرم و اطہر بیت طاہرین کے بکثرت ارشادات میں اس فریضہ کا ذکر تفصیل کے ساتھ موجود ہے۔

بیسواں سبق

جہاد

جہاد کسے کہتے ہیں؟ — رسول یا امام کی اجازت سے جو لڑائی

ہوتی ہے اسے جہاد کہا جاتا ہے۔

یہ لڑائی کیوں ہوتی ہے؟ — دین کو بچانے کے لئے۔

کیا دین کو بچانے کے لئے

لڑائی ضروری ہے؟

جنگ میں امام کی اجازت

کیوں ضروری ہے؟

کیا عورتیں بھی جہاد

کرتی ہیں؟

جہاد میں مرجانے والوں

کا کیا انجام ہوگا؟

روزی ملے گی۔ اور بے حساب

ثواب کے حقدار ہوں گے۔

بائیسواں سبق نہی عن المنکر

یہ ہمارے فروعِ دین میں سے آٹھواں رکن ہے جس کی ادائیگی ہر مومن پر فرض ہے۔ اور اس میں جو بھی کوتاہی کرے گا۔ وہ خدا و رسول کا مجرم اور گنہگار ہے۔ اسی فریضہ کو ایک مثال کے ذریعہ یوں سمجھا جاسکتا ہے۔

ایک آدمی گڑھے میں گر گیا اور کسی نے نہ بتایا۔ ایک آدمی دریا میں ڈوب گیا اور کسی نے نہ نکالا۔ ایک آدمی نے زہر کھالیا اور کسی نے منع نہ کیا تو جسے جسے معلوم ہوا، سب نے ان لوگوں کو بُرا کہا، جنھوں نے اس بیچارے کو نہیں بتایا۔

مذہب بھی ان لوگوں کو بُرا سمجھتا ہے جو خود تو برائیوں سے دور رہیں لیکن اپنے بچوں، گھر والوں اور مذہب والوں کو برائیوں سے نہ روکیں۔ بُرائی میں پھنس جانا گڑھے میں گرنے اور دریا میں ڈوبنے سے بدتر ہے، ڈوبنے والے کی تو صرف دنیا خراب ہوتی ہے اور بُرے آدمی کی آخرت بھی خراب ہو جاتی ہے۔ اس لئے بُرائی سے بچنا اس سے کہیں زیادہ ضروری ہے اور اس کو نہی عن المنکر کہا جاتا ہے۔

تیسواں سبق

تولّا تبسّرّا

فروعِ دین کا نواں اور دسواں رکن۔ جس کی وضاحت مندرجہ ذیل مکالمہ میں کی گئی ہے۔

تولّا کیا ہے؟ خدا، رسول، امام سے محبت کرنا۔
تبسّرّا کیا ہے؟ خدا، رسول اور امام کے دشمنوں سے نفرت کرنا۔

اسلام میں اچھے جو ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بندگی لوگ کون ہیں؟ کرتے ہیں اور دوسروں کے ساتھ نیکی کرتے ہیں۔

برے کون کون ہیں؟ جو بُرے کام کرتے ہیں اور اچھے لوگوں سے دشمنی رکھتے ہیں۔

سب سے اچھے رسول خدا اعدان کے اہلبیتؑ کون لوگ ہیں؟ جن میں کسی طرح کی کوئی بُرائی

چوبیسواں سبق

فِی الضِّیَافِ زَنْدِغِی

(ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟)

- ۱۔ اللہ کی عبادت کرنا چاہیئے۔
- ۲۔ رسول اور امام کی اطاعت کرنا چاہیئے۔
- ۳۔ ماں باپ کی خدمت کرنا چاہیئے۔
- ۴۔ بزرگوں کا ادب کرنا چاہیئے۔
- ۵۔ استاد کی عزت کرنا چاہیئے۔
- ۶۔ اپنا سبق یاد رکھنا چاہیئے۔
- ۷۔ سب کو سلام کرنا چاہیئے۔
- ۸۔ بھٹکے ہوئے کو راستے پر لگا دینا چاہیئے۔
- ۹۔ اللہ والوں سے محبت کرنا چاہیئے۔
- ۱۰۔ دشمنانِ خدا سے نفرت چاہیئے۔



نہیں پائی جاتی۔

سب سے — خدا، رسول اور امام سے دشمنی
بُڑے لوگ کون ہیں؟ — رکھنے والے۔

تو لا و تبرّاکا کیا — اچھے لوگوں کی محبت سے زندگی ابھی
فائدہ ہے؟ — بنتی ہے اور بُرے لوگوں کی نفرت

سے برائی سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔
تو لا کا طریقہ — خدا، رسول اور امام علیہ السلام کے
کیا ہے؟ — حکم پر عمل کرنا اور ان سے محبت رکھنا۔

تبرّاکا کا طریقہ — خدا - رسول اور امام کے دشمنوں
کیا ہے؟ — کے عمل سے الگ رہنا اور ان سے
نفرت رکھنا۔

پچیسواں سبق

سُورَةُ فِيلٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
 خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝
 وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ
 شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 (اے رسول!) تم کہدو، کہ میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں
 ہر اس چیز کی برائی جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی
 بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے، اور گندوں پر پھونکنے
 والیوں کی بُرائی سے (جب پھونکے) اور حسد کرنے والے کی
 بُرائی سے جب حسد کرے۔

پچیسواں سبق

سُورَةُ وَالنَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
 إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝
 الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝
 مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 (اے رسول!) تم کہدو، میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے
 بادشاہ، لوگوں کے معبود سے (شیطان) دوسوسہ کی بُرائی سے
 پناہ مانگتا ہوں، جو لوگوں کے دلوں میں دوسوسہ ڈالتا ہے۔
 جنات میں سے ہو، خواہ آدمیوں میں سے ہو۔

تائیسواں سبق

سورة العصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْعَصْرِ ○ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ○
إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَتَوَصَّوْا بِالْحَقِّ ○ وَتَوَصَّوْا
بِالصَّبْرِ ○

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
عصر کی قسم بے شک انسان گھائے ہیں ہے مگر جو
لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور آپس میں
حق کی نصیحت اور صبر کی وصیت کرتے رہے۔



اٹھائیسواں سبق

سورة قريش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا يَلْفُ قُرَيْشٍ ○ إِيْلَهُمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ
وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ○
الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ○ وَآمَنَهُمْ
مِنْ خَوْفٍ ○

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے جو اُنس ہے
تو ان کو (مانوس کر دینے کی وجہ سے) اس گھر (کعبہ) کے
مالک کی عبادت کرنی چاہیئے جس نے اُن کو بھوک میں
کھانا کھلا دیا۔ اور ان کو خوف سے امن عطا فرمایا۔



انتقوا سبق

سورة الشرح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
 أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنَّا
 وَزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَ
 رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا
 إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ
 فَانْصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

ترجمہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
 (وئے رسول) کیا ہم نے آپ کا سینہ (علم) سے کشادہ نہیں کیا -
 اور آپ پر سے وہ بوجھ اتار دیا جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی،
 اور آپ کا ذکر بھی بلند کر دیا (تلاواں) شکل کے ساتھ آسانی بھی ہے اور بیشک
 شکل کے ساتھ آسانی ہے۔ توجب (فرائض تبلیغ کی ادائیگی) سے فارغ
 ہو جائیں تو (جانشین) مقرر نہ کریں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں
 (حاضر ہونے کی طرف) راضی ہوں۔

طالب دعاء
 سید نذر عباس
 3-8-2018